روزنامہ
سما
لاہور
Daily SAMA
چیف ایڈیٹر منور احمد
ایڈیٹر: عاطف سعید
جلد 10 | پیر 13 نومبر 2017ء، 23 صفر المظفر، 29 کاتک 2074ب صفحات 12 قیمت 10 روپے | شمارہ 269

گندم کی ترقی دادہ اقسام، بیج اور زمین کی تیاری

سال 18-2017 میں بھی گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کی بروقت کاشت اور بہتر منصوبہ بندی پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے

گزشتہ سال پنجاب میں گندم کی 1 کروڑ 95 لاکھ 41 ہزار ٹن پیداوار حاصل ہوئی جس میں گندم کی بروقت کاشت، کھادوں کا متناسب استعمال، جڑی بوٹیوں کی تلفی، پانی کا بالکفایت استعمال اور سیڈ گریڈنگ کے ذریعے گھریلو پیمانے پر بہت زیادہ مقدار میں تیار کردہ صحت مند بیج کا حصول شامل ہیں۔ اس طرح سال 18-2017 میں بھی گندم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کی بروقت کاشت اور بہتر منصوبہ بندی پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے عوامل کی درجہ بندی میں منظور شدہ قسم کے صاف ستھرے، صحت مند اور بیماریوں سے پاک بیج کا درجہ پہلے نمبر پر ہے۔ محکمہ زراعت (توسیع) پنجاب کے زراعت آفیسر کے دفاتر میں موجود سیڈ گریڈر کی مفت سہولت سے استفادہ حاصل کریں اور گھریلو پیمانے پر بیج کی گریڈنگ کر کے گندم کی فصل کاشت کریں۔ محکمہ زراعت نے مختلف علاقوں کے لئے گندم کی ترقی دادہ اقسام بوائی کے لئے منظور کی ہیں۔ بہتر پیداوار کے حصول کے لئے انہی اقسام کو سفارش کردہ وقت کے مطابق کاشت کیا جائے، نیز بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے کم نہ ہو بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کر لیا جائے۔ گندم کی فصل سے بہتر پیداوار لینے کے لئے اس کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم نومبر تا 20 نومبر ہے۔ محکمہ زراعت (توسیع اور اڈاپٹیو ریسرچ) کی تحقیق کے مطابق 20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل میں روزانہ تقریباً ایک فیصد کے حساب سے (15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ) پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ ہماری فصل تقریباً جنوری کے پہلے ہفتے تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50% تک کمی واقع ہو جاتی ہے اس لئے کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ پوری کوشش سے گندم کی کاشت 20 نومبر تک مکمل کریں۔ اگر پچھیتی کاشت کو ایک ہفتہ پہلے مکمل کر لیا جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں کافی اضافہ ہو سکتا ہے جو کاشتکاروں اور ملک دونوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ 21 نومبر تا 15 دسمبر تک کاشت کی صورت میں شرح بیج 60 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کیا جائے۔ پچھیتی کاشتہ گندم کے لئے شرح بیج میں اضافہ اس لئے ضروری ہے کہ درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے بیج کے اگاؤ میں تاخیر ہو جاتی ہے، پودے کم شگوفے بناتے ہیں اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں جبکہ گندم کی پیداوار میں بنیادی شاخوں کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ بیج کی مقدار ایک حد تک اضافے سے بنیادی شاخوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے جو پیداوار میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ مزید برآں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ گندم کے پودے زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بوٹیوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہیں ملتا۔ ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ کاشتکار اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تصدیق شدہ اور بیماریوں سے پاک بیج استعمال کریں۔

نوٹ: پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ پرائیویٹ سیڈ ایجنسیز کی طرف سے بھی بیج سپلائی کیا جاتا ہے۔

سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے۔ اگر ڈرم کی سہولت میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج ڈال کر وزن کے مطابق سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کی تمام مقدار ڈال کر بوری کو تقریباً آدھا بھر لیا جائے اور بوری کو دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلایا جائے تاکہ گندم کے بیج کے ہر دانے کو پھپھوندکش زہر لگ جائے۔

گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ وریال کھیتوں میں 2 یا 3 دن کے وقفے سے ہل چلایا جائے کیونکہ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور موسمی اثرات سے زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جہاں کہیں ضرورت ہو کراہ یا لیزر لینڈ لیولر کے استعمال سے زمین کو ہموار کیا جائے۔ راؤنی سے پہلے کھیت کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کر کے راؤنی کی جائے۔ جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلایا جائے اور سہاگہ دیا جائے۔ یہ عمل 2 سے 3 بار دہرانے سے جڑی بوٹیوں کی تلفی میں مدد ملتی ہے اور زمین کے نیچے والی نمی اوپر آجاتی ہے جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضمانت ہے۔

زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو درست رکھنے کے لئے دیسی و سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد اگر زمین کی تیاری سے پہلے دستیاب ہو تو بحساب 8 تا 10 ٹن (3 سے 4 ٹرالی) فی ایکڑ ضرور استعمال کی جائے۔ اس سے زمین کی زرخیزی اور نامیاتی مادے میں اضافہ ہوتا ہے اور زمین کی طبعی حالت بھی بہتر ہوتی ہے۔ گوبر کی کھاد دستیاب نہ ہونے کی صورت میں اگر وقت ہو تو گندم کی کاشت سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس اگائی جائیں اور ان کو پھول آنے کے وقت بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیا جائے۔ اس عمل سے کھیتوں میں 3 سال تک سبز کھاد کے استعمال کی ضرورت نہیں رہے گی۔ خیال رہے کہ دیسی یا سبز کھاد زمین میں گندم کی بوائی سے 2 ماہ قبل دبانا ضروری ہے۔

☆☆☆☆